سوال

(400)خادمہ کواس کے محرم کے بغیرحج عمرہ یاکسی بھی ملک کے سفرپر ساتھ لے جانے کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

سائل کہتا ہے۔ گھر میں ہماری ایک خادمہ ہے جب ہم حج عمرہ یا ملک کے کسی بھی شہر کے سفر کا ارادہ کریں توکیا ہم اس کو محرم کے بغیر ساتھ لے جاسکتے ہیں؟ ہمیں جواب سے آگاہ فرما کرفائدہ پہنچائیں اللہ تعالیٰ آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کیا یہ خادمہ عورت نہیں؟ توپھر کونسی دلیل ہے جواس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان "لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ" (عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے) زد سے نکالتی ہے؟

ہاں بالفرض خادمہ کا ان کے پیچھے گھر میں رہنا ممکن نہ ہوکیونکہ ملک میں اس کی حفاظت کرنے والا کوئی نہیں ہے تواس حالت میں وہ ضرورت کی وجہ سے ان کے ساتھ سفر پر جا سکتی ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 340

محدث فتویٰ